سوال

(870) پھوپھی زاد سے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی پھوپھی زاد سے شادی کرنا چاہتا ہوں، جبکہ میرے بڑے بھائی نے میری پھوپھی کا ایک سے زیادہ بار دودھ پیا ہے، لیکن میں نے نہیں پیا، اوراسی طرح میری پھوپھی زاد نے بھی میری والدہ کا دودھ نہیں پیا ہے، توکیا ہمارا رشتہ ہوسکتا ہے یا کیا میں اس کا بھائی بن گیا ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان میں ملتا ہے، فرمایا:

يَحرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَايَحرُمُ مِنَ النَّسَبِ

''یعنی رضاعت (دودھ پنا) وہ سب رشتے حرام کر دیتا ہے جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔'' (صحیح بخاری،کتاب الشھادات،باب الشھادة علی الانساب والرضاع،حدیث:2502وصحیح مسلم،کتاب الرضاع،باب تحریم الرضاعة من ماء الفحل،حدیث:1445۔سنن النسائی،کتاب النکاح،باب مایحرم من الرضاع،حدیث:3301وسنن ابن ماجہ،کتاب النکاح،باب یحرم من الرضاع مایحرم من النسب،حدیث:1937۔)

کیونکہ اصل قرابت نسب سے ہے۔ اوراس حدیث میں دلیل ہے کہ آپ کے لیے جائز ہے کہ اپنی پھوپھی زاد سے شادی کر سکتے ہیں، اگرچہ آپ کے بھائی نے اس لڑکی کی ماں کا دودھ پیا ہے۔ آپ کا کوئی ایسا تعلق نہیں بنتا جو حرمت کا باعث ہو یا آپ اس کے بھائی بنیں، کیونکہ آپ نے اس کی ماں کا یا اس لڑکی نے آپ کی ماں کا دودھ نہیں پیا ہے تو وہ بھی آپ کی بہن نہ بنی۔

رضاعت کی حرمت دودھ پلانے والی عورت اوراس کے شوہر کی طرف سے صرف دودھ پینے والے بچے اوراس کی اولاد کی طرف منتقل ہوتی ہے اوران پر مؤثر ہوتی ہے (شوہر کی طرف اس لیے کہ عورت کا دودھ اس کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ اوراسے صاحب اللبن کہا جاتا ہے)۔

دودھ پینے والے کے دوسرے بہن بھائی یا اس کے ماں باپ یا جو ان سے اوپر ہوں ان کی طرف یہ حرمت مؤثر نہیں ہوتی ہے۔ اس طرح دودھ پلانے والی عورت اس پینے والے کی ماں، اس عورت کی ماں اس بچے کی نانی، عورت کا باپ اس بچے کا نانا، عورت کے بھائی اس بچے کے ماموں، عورت کی بہنیں اس بچے کی خالائیں بن جاتی ہیں۔ اوروہ مرد جو صاحب

اللبن ہوتا ہے وہ عورت کا شوہر ہو یا آقا اور مالک حتیٰ کہ وہ مرد بھی جس نے کسی شبہ کے تحت اس عورت سے ملاپ کیا ہو، اس دودھ پینے والے بچے کا باپ، اور اس کی اولاد اس پینے والے کے بہن بھائی، اس مرد کے بھائی اس بچے کے چچا اور اس کی بہنیں اس بچے کی پھوپھیاں بن جاتی ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر611

محدث فتویٰ